جن میں ہو جاتے ہیں اندازِ خدائی پیدا   ہم نے دیکھا ہے وہی بُت توڑ دیے جاتے ہیں

قرآن

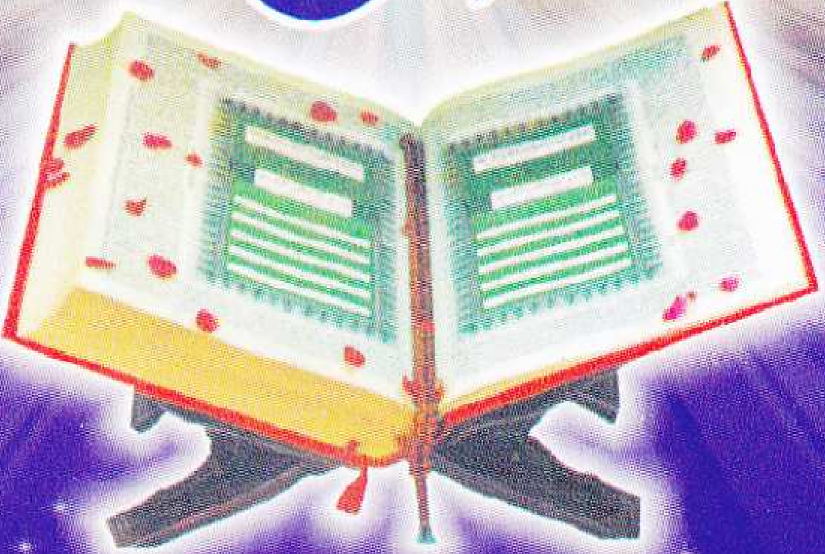

گرتی ہوئی اِنسانیت کا سہارا

قرآن پہ عمل ہی کرلیں کہ زندگانی کی
نہ جانے کونسی منزل پہ شام ہو جائے

قرآن کو هُدًی لِلنَّاس اس لئے فرمایا گیا ہے کہ کائنات میں قرآن کے سوا کوئی اور کتاب انسانیت کی صحیح تعبیر نہیں کر سکتی یہی وجہ ہے کہ سائنس نے انسان کو چاند پر تو پہنچا دیا ہے لیکن اسے زمین پر صحیح انسان بنا کر چلنا نہیں سکھایا۔ اس سے معلوم ہوا کہ انسان قرآن سے جتنے دور ہوتے جائیں گے ان کی انسانی سرشت حیوانی جبلت میں تبدیل ہو جائے گی۔ ایسے انسانوں بارے میں قرآن میں فرمایا گیا ہے اُولٰئِکَ کَالْاَنْعَام (یہ لوگ حیوانوں اور چوپاؤں کی مانند ہیں) ایسے لوگوں کے عملی کردار سے جو عمل بھی صادر ہوگا ان کے ہر عمل میں لازماً درندگی اور بہمیت کے آثار پائے جاتے ہونگے۔

ا: ظلم اور بربریت تو وحشی درندوں کی سرشت ہے۔ لیکن آپ دیکھ رہے ہیں کہ کتنے انسان ہیں جو ظلم و تعدی کے ساتھ غریبوں اور مظلوموں کا خون چوستے رہے ہیں۔

ب: مردار کھانا کتے کو زیب دیتا ہے لیکن کتنے مسلمان ہیں جو سود، رشوت اور

اشیاء میں ملاوٹ کے ذریعے حرام مال کھاتے ہیں۔

ج: جھوٹ اور فریب کاری ایک بدقماش انسان کو زیب دیتی ہے۔ لیکن ان سیاسی لیڈروں اور ارباب اقتدار کو دیکھ لیجئے کہ شعبدہ بازی کے انداز میں ایسی تقریریں کرتے ہیں کہ پوری قوم کو بدھومیاں بنا دیتے ہیں۔

شراب سیخ پہ ڈالی کباب شیشے میں

ہوسِ زر ہو یا ہوسِ اقتدار یہ ایک ایسا روگ ہے کہ جب یہ روگ مذہبی نفوس میں داخل ہو جاتا ہے۔ تو بڑے بڑے مشائخ کے جبے اور فقیہانِ عصر کی قبائیں بھی مکر و فریب کی عفونت سے داغدار ہو جاتی ہیں۔ یہ وہی رہنما ہیں جن کے ذریعے ہر دور میں سامریّت اور آزریّت کی اشاعت ہوتی رہتی ہے غرضیکہ اس بازار میں

درویشی بھی عیّاری ہے سلطانی بھی عیّاری

اس سے معلوم ہوا کہ عصرِ حاضر میں سب سے بڑا جہاد یہ ہے کہ انسانیت کی اس گرتی ہوئی دیوار کو قرآن کی تعلیمات کا سہارا دیا جائے۔

صرف مے بھی نہیں نغمے ہی بدلنے ہونگے
باغبانوں نے سنا ہے کہ چمن بیچ دیا

قرآن کی اشاعت

وَذَكِّرْ بِهِ أَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ

اس کے ذریعے تبلیغ کرتے رہو

کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی آدمی لاعلمی کی وجہ سے

ایک بڑی ہلاکت میں گرفتار نہ ہو جائے۔

(انعام ۷۱)

علامہ ابوالخیر اسدی

ادارہ اسلامیہ مخدوم رشید ملتان

برائے رابطہ: 0301-7444110 Azhar.asdi@gmail.com